شفیق فاروقی

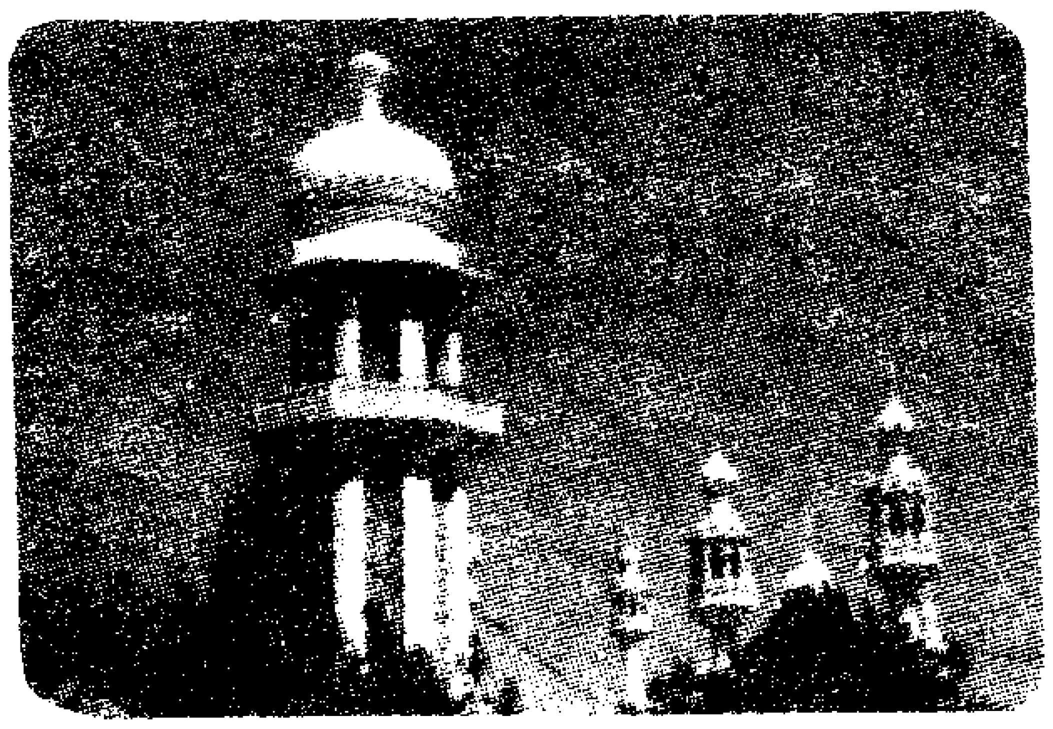

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

○ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی عمومی صحت بحمداللہ کافی بہتر ہے ضعف و نقاہت اور آنکھوں کی تکلیف کے باوجود دو تین گھنٹے کے لیے دارالعلوم تشریف لاتے ہیں اور باقاعدہ بخاری شریف اور کبھی ترمذی شریف کا ایک سبق پڑھاتے رہتے ہیں۔

○ دارالمدرسین کے تین نئے زیرتعمیر مکانات مکمل ہوگئے ہیں مغربی جانب کے برساتی نالہ کی تعمیر کا کام جاری ہے جس پر ایک لاکھ روپے سے زائد مصارف آئیں گے اسی طرح دارالعلوم کے جنوب میں عیدگاہ کے مشرق میں نئی خریدشدہ زمین کی حدبندی کا کام بھی ہو رہا ہے۔

○ سفارت مملکۃ عربیہ سعودیہ کے تعلیمی اور ثقافتی بیورو واقع لاہور کے ذریعہ کتابوں کا اہم ذخیرہ دارالعلوم کو موصول ہوا۔ اسی طرح مولانا سمیع الحق نے اپنے دورہ مصر کے شیخ الازہر اور مجمع البحوث الاسلامیہ کی طرف سے دی گئی کتابیں بھی کتب خانہ دارالعلوم میں داخل کیں اسی طرح مولانا سید ظاہر شاہ مرحوم گڑھی دولت زئی مردان کے ورثاء نے ان کی تقریباً ایک سو کتابیں دارالعلوم میں داخل کیں۔ دارالعلوم ان سب کا مشکور ہے۔

○ اس ماہ بھی دارالعلوم میں ملک و بیرون ملک کے کئی اہم اصحاب علم و فضل نے قدم رنجہ فرمایا دارالعلوم کو دیکھا اور حضرت مدظلہ کی زیارت کی بعض اہم اشخاص یہ ہیں۔ مولانا رشید الدین حمیدی مہتمم مدرسہ شاہی مرادآباد انڈیا۔ مولانا عبدالحفیظ مکی خادم خاص و خلیفہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مکہ معظمہ۔ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب انجمن خدام القرآن لاہور۔ مولانا عبداللہ خلجی مشیر صدر پاکستان معہ وفد علماء بلوچستان

○ وفد علماء راولپنڈی و اسلام آباد (بہ سلسلہ تبلیغی جماعت) مولانا ابراہیم لونتھو جوہانسبرگ افریقہ۔

○ مولانا سمیع الحق صاحب اپنے بعض احباب اور اساتذہ مولانا عبدالقیوم مولانا انوار الحق مولانا محمد ابراہیم اور جناب ممتاز خان کی معیت میں بقیۃ السلف مولانا عزیر گل مدظلہ اسیر مالٹا کی ملاقات اور مزاج پرسی کے لیے ان کے گاؤں گئے اور کافی وقت ان کی خدمت میں رہے مولانا کی بینائی بے حد کمزور ہے مگر بحمداللہ عمومی صحت کافی تسلی بخش ہے۔

اظہار تعزیت پچھلے ماہ مولانا قاری سعید الرحمان صاحب جامعہ اسلامیہ راولپنڈی اور مولانا مفتی احمد الرحمان صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کی والدہ محترمہ (جو حضرت اقدس مولانا عبدالرحمان کاملپوری شیخ الحدیث مظاہر العلوم سہارنپور کی اہلیہ تھیں کا انتقال ہوا) نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے پڑھائی اور دارالعلوم کے کئی اور حضرات نے بھی شرکت کی۔ دارالعلوم اور ادارہ الحق اس سانحہ غم میں برابر کا شریک ہے اور مرحومہ کے رفع درجات کا متمنی ہے تمام قارئین سے بھی ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی امید ہے (ادارہ)